



## سوال

(267) کیا عورت اپنا یا دوسری عورت کا نکاح کر سکتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت اپنے نفس کا یا عورت عورت کا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت نہ خود اپنا نکاح کر سکتی ہے اور نہ دوسری عورت کا نکاح کر سکتی ہے

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ... سورة البقرة ۲۲۱

(اور نہ (اپنی عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں)

وَأَنْكِحُوا الْأَيَّامَىٰ مِنْكُمْ ... سورة النور ۳۲

(اور اپنے میں سے بے نکاح مردوں اور عورتوں کا نکاح کر دو)

بشیر رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "أما امرأة تحت بغیر اذن ویسأفکاحا باطل فکاحا باطل، فکاحا باطل، [1]"

(رواہ احمد والترمذی والبوداؤد ابن ماجہ والدارمی)

(عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت نے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے)

ابن ہریرہ قال: "لا تُؤمِّج المرأة المرأة، ولا تُؤمِّج المرأة فإذن الرابعية التي تُؤمِّج نفسها" [2] والہ تعالیٰ اعلم۔

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے نہ عورت خود اپنا نکاح کرے کیوں کہ بدکار عورت

ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے) کتبہ محمد عبداللہ۔

یہ جواب بہت صحیح ہے نہ عورت عورت کی ولی ہو سکتی ہے نہ اپنا نکاح بغیر ولی کے کر سکتی ہے جیسا کہ احادیث مذکورہ سے ثابت ہے یہی مسلک محدثین رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں یہ باب منعقد کیا۔

باب من قال لا نکاح الا بولی لقولہ تعالیٰ: وَإِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ فَبَلِّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ (البقرہ: 232) فدخل فيه الشيب وكذلك البكر لوگ جو یہ حدیث پیش کیا کرتے ہیں:

الْأَيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا اس کا جواب اسی حدیث کے تحت میں امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سنن میں اس طرح دیا ہے

وقد ارجح تبصير الناس في اجازة النكاح بغير ولي بعد الحديث، وليس في هذا الحديث ما احتج به؛ لأنه قد روي من غير وجه عن ابن عباس -رضي الله عنهما- عن النبي -صلى الله عليه وسلم- (لا نكاح الا بولي) وكذا أفتى به ابن عباس بعد النبي -صلى الله عليه وسلم- فقال: لا نكاح الا بولي وإنما معنى قول النبي -صلى الله عليه وسلم- (الأيمة أحق بنفسها من وليها) عند أكثر أهل العلم: أن الولي لا يزوجها الا برضاها وأمرها، [3]

(بعض لوگوں نے ولی کے بغیر نکاح کے جواز پر اس حدیث سے احتجاج کیا ہے حالانکہ اس میں ان کی کوئی دلیل نہیں ہے کیوں کہ متعدد طرق سے مروی ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہی فتویٰ دیا ہے کہ ولی کے بغیر کوئی نکاح نہیں اس حدیث الایمہ احق بنفسها من ولیها کا معنی اکثر اہل علم کے نزدیک یہ ہے کہ ولی صرف اس کی رضا اور امر ہی سے اس کا نکاح کرے گا) کتبہ: محمد عبدالجبار عمر پوری۔

[1] - مسند احمد (6/47) سنن الدارمی (2/185) سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2083) سنن الترمذی رقم الحدیث (1102) سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (879)

[2] - سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1882) اس حدیث کے آخری الفاظ **فَإِنَّ الزَّامِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا** "مرفوع نہیں بلکہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر کردہ الفاظ ہیں دیکھیں سنن الدارقطنی (3/227) سنن البیهقی (7/110) رواہ الغلیل (6/249)

[3] - سنن الترمذی رقم الحدیث (1108)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 469

محدث فتویٰ